



جلد ۱

نمبر ۱

مرزا ضاقتا قادیانی پر میری مباہلہ کا اثر اور اسکا انکوائی اعتراف

ناظرین کو معلوم ہوگا کہ مرزا جی نے میرے ساتھ مباہلہ کا ایک طولانی اشتہار دیا تھا جس کا خلاصہ یہ تھا کہ میں اور مرزا میں سے جو ماسچے کی زندگی میں مر گیا یا موت کے برابر اسکو تکلیف پہنچے گی سو کھو لے گا۔ مباہلہ مرزا صاحب ہی پر پڑا کہ انکا پیارا بیٹا جسکی شادی کو پندرہ روز ہی گزری تھی ۱۴ ستمبر ۱۹۸۰ء کو مر گیا۔ جس سے مرزا صاحب پر سخت غم و الم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے اسکی تفصیل الہ آباد اور ۲۲ نومبر کے اخبار الہ آباد میں درج ہے جس صاحب نے اخبار مذکور نہ دیکھا وہ آئے کے کٹ لے کر مینیجر اخبار الہ آباد امرتسر سے نکالیں۔ اسی سہ ماہی کے آئندہ کو مرزا صاحب کسی سے مباہلہ کی درخواست نہ کریں گے۔

چیتان مرزا قادیان اور اسکی حل کرنے پر مرزا ضاقتا کو پانسو روپیہ انعام

آج ہم مضمون انعامی چیتان مرزا لکھتے ہیں اور مرزا صاحب کو ایک بیٹے کی ہمت دی